9360 ـ نوافل کے لیے نہ تو اذان ہے اور نہ ہی اقامت

سوال

کیا نفلی نماز مثلا چاشت اور رات کی نماز کے لیے اذان اور اقامت ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نہ تو اس کے لیے اذان ہے اور نہ ہی اقامت، بلکہ جب آپ وضوء کر کے جتنا میسر ہو نماز ادا کریں، مثلا چاشت کی نماز، یا ظہر کے بعد یا رات کے آخر میں، یا ممنوعہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت، تو یہ بغیر کسی اقامت اور اذن کے ادا کی جائینگی.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز ادا کی تو ان سے منقول نہیں کہ وہ اذان دیتے یا اقامت کہتے، بلکہ اذان اور اقامت تو فرضی نمازوں کے ساتھ مخصوص ہے.

لیکن تراویح اور وتر اور نفلی نماز کے لیے نہ تو اذان ہے اور نہ ہی اقامت جیسا کہ اہل علم کا فیصلہ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی سنت بھی یہی ہے.

واللہ تعالی اعلم.